بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

ان الفضل یبدر من یشاء ان یبعثک مقاما محمودا

روزنامہ

الفضل

ربوہ ضلع جھنگ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۱۸ ذوالحجہ ۱۳۸۹ھ - ۲۵ تبلیغ ۱۳۴۹ھش - ۲۵ فروری ۱۹۷۰ء | نمبر ۴۵

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اعمال کی قوت اور توفیق معرفت اور یقین سے پیدا ہوتی ہے

معرفت اور یقین کے بڑھنے سے انسان آسمان کی طرف اُٹھایا جاتا ہے

"ایمان کے ساتھ عمل کی ضرورت ہے ورنہ ایمان بدوں عمل مُردہ ہے۔ اور جب تک عمل نہ ہو وہ ثمرات اور نتائج پیدا نہیں ہوتے جو اعمال کے ساتھ وابستہ ہیں۔ مگر اعمال کی قوت اور توفیق معرفت اور یقین سے پیدا ہوتی ہے۔ جس قدر یہ قوت بڑھتی ہے اسی قدر اعمالِ صالحہ کی توفیق ملتی ہے اور وہ برکات حاصل ہوتی ہیں جن سے انسان آسمان کی طرف اُٹھایا جاتا ہے۔ اگر یہ بات نہ ہو تو یقین کے ثمرات پیدا نہیں ہوتے۔ جس قدر انسان شک و شبہ میں اور غفلت میں ہے اسی قدر اس کا ایمان کمزور ہے، اور اس ایمان کے موافق اس کے اعمال کمزور۔ جس قدر امراض عمل کی کمزوری اور تقوےٰ کی کمزوری سے پیدا ہوتے ہیں اس کی اصل جڑھ معرفت کی کمی اور کمزوری ہے۔ ورنہ معرفت تو ایک ایسی لذیذ شئے ہے کہ یہ جس قدر بڑھتی ہے اسی قدر عمل کی طاقت ملتی ہے ایک کیڑے کی معرفت بھی ہو تو انسان اُس سے ڈرتا ہے۔ اُسے علم ہو کہ چیونٹی کے کاٹنے سے درد ہوتا ہے تو اس سے بھی ڈرتا ہے اور اس کے ضرر سے بچتا ہے۔ اگر اللہ تعالےٰ کی معرفت ہو تو کیا وجہ ہو سکتی ہے کہ اس سے نہ ڈرے۔ اصل یہی معرفت ہے جس کے بغیر کوئی خوشی اور برکت حاصل نہیں ہو سکتی۔"

(الحکم جلد ۷ نمبر ۲۹ صفحہ ۲۰ مورخہ ۱۰ اگست ۱۹۰۳ء)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۴ تبلیغ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

حضور ایدہ اللہ کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ احبابِ جماعت حضرت سیدہ کی صحت و سلامتی کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۴ تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ احبابِ جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق مستورات کا جلسہ

(محترمہ صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ ربوہ)

۲۸ تبلیغ ۱۳۴۹ھش مطابق ۲۸ فروری ۱۹۷۰ء بروز ہفتہ ساڑھے تین بجے شام لجنہ ہال میں پیشگوئی مصلح موعود کے سلسلہ میں مستورات کا جلسہ منعقد ہوگا۔ بہنیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر مستفیض ہوں۔

ہفتہ شجر کاری

یہ ہفتہ شجر کاری ہے۔ آپ بھی اپنے گھر میں پودے لگا کر اِس قومی نیکی میں حصہ لیں۔ اگر آپ کسی بچے کو گزرگاہوں پر لگے ہوئے پودے اُکھاڑتے یا ان کی شاخیں توڑتے دیکھیں تو اسے نرمی سے منع فرمائیں اور اسے یہ بتائیں کہ پودوں کا ضائع کرنا قومی نقصان کا باعث ہے۔

(قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بین الاقوامی عدالت کے صدر منتخب ہو گئے

دی ہیگ ۲۱۔ فروری۔ پاکستان کے محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کو کل یہاں بین الاقوامی عدالت کا صدر اور لبنان کے محترم جناب فواد آمون کو نائب صدر منتخب کیا گیا۔ انتخاب متفقہ طور پر عمل میں آیا۔ محترم چوہدری صاحب موصوف کو پیرو کے جوآن ایل بستامانتے کی جگہ نیا صدر منتخب کیا گیا ہے اور محترم فواد آمون کا بطور نائب صدر انتخاب وکٹر ایم۔ کورتسکی کی جگہ عمل میں آیا ہے جو اب ریٹائر ہو گئے ہیں۔ بطور صدر محترم چوہدری صاحب کے عہدے کی میعاد ۱۹۷۳ء میں ختم ہوگی۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے نام کی عظمت

(۱)

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالیٰ تسعۃ و تسعین اسما مائۃ غیر واحدۃ من احصاھا دخل الجنۃ ھو اللہ الذی لآ الہ الا ھو الرحمٰن الرحیم، الملک، القدوس، السلام، المؤمن، المھیمن، العزیز، الجبار، المتکبر، الخالق، البارئ، المصور، الغفار، القھار، الوھاب، الرزاق، الفتاح، العلیم۔ القابض، الباسط، الخافض، الرافع، المعز، المذل، السمیع، البصیر، الحکم، العدل۔ اللطیف، الخبیر، الحلیم، العظیم، الغفور، الشکور، العلی، الکبیر، الحفیظ، المقیت، الحسیب، الجلیل، الکریم، الرقیب، المجیب، الواسع، الحکیم، الودود، المجید، الباعث، الشھید، الحق، الوکیل، القوی، المتین، الولی، الحمید، المحصی، المبدئ، المعید، المحی، الممیت، الحی، القیوم، الواجد، الماجد، الواحد، الاحد، الصمد، القادر، المقتدر، المقدم، المؤخر، الاول، الآخر، الظاھر، الباطن، الوالی، المتعالی، البر، التواب، المنتقم، العفو، الرءوف، مالک الملک، ذوالجلال والاکرام، المقسط، الجامع، الغنی، المغنی، المانع، الضار، النافع، النور، الھادی، البدیع، الباقی، الوارث، الرشید، الصبور۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب جامع الدعوات صفحہ ۱۸۹/۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا باستثنائے اسم ذات اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو زندگی میں ان کو مدنظر رکھیگا اور ان کے مظہر بننے کی کوشش کرے گا۔ وہ جنت میں داخل ہوگا۔ یہ نام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس طرح گنے۔ اللہ تعالیٰ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بن مانگے دینے والا۔ بار بار رحم کرنے والا بادشاہ۔ ہر قسم کے نقائص سے پاک اور منزہ۔ تمام آفات سے بچانے والا۔ امن دینے والا نگہبان۔ غالب۔ نقصان کی تلافی کرنے والا۔ کبریائی والا پیدا کرنے والا۔ نیست سے ہست کرنے والا۔ صورت گری کرنے والا۔ ڈھانپنے اور پردہ پوشی کرنے والا مکمل غلبہ رکھنے والا۔ بے دریغ عطا کرنے والا۔ روزی رساں۔ مشکل کشا سب کچھ جاننے والا۔ روک لینے والا۔ کشادگی پیدا کرنے والا۔ پست کرنے والا۔ بالا کرنے والا۔ عزت دینے والا۔ ذلت دینے والا۔ سننے والا دیکھنے والا۔ فیصلہ دینے والا عدل کرنے والا باریک بین۔ باخبر۔ حلم والا۔ عظمت والا۔ خطا پوش۔ قدردان۔ بلند مرتبہ بڑی شان والا۔ نگرانی کرنے والا۔ سب کا حافظ۔ حساب کتاب لینے والا۔ جلالت شان والا۔ صاحب کرم وکرامت۔ نگہبان۔ قبول کرنے والا۔ وسعت والا۔ حکمت والا۔ بڑا محبت کرنے والا۔ بزرگی والا۔ دوبارہ زندگی دینے والا۔ ہمہ بین۔ ہر کمال کا دائمی اہل۔ کفایت کرنے والا صاحب قوت۔ صاحب قدرت۔ مددگار۔ لائق حمد۔ شمار کنندہ۔ اول آفرینندہ۔ باز آفرینندہ زندگی بخشنے والا۔ موت دینے والا۔ زندہ جاوید۔ قائم بالذات۔ بے نیاز۔ صاحب بزرگی یکتا۔ یگانہ۔ مستغنی۔ قدرت والا۔ صاحب اقتدار۔ آگے بڑھانے والا۔ پیچھے ہٹانے والا پہلا۔ آخری۔ عیاں۔ نہاں۔ مالک متصرف۔ بلند و بالا۔ نیکیوں کی قدر کرنے والا۔ توبہ قبول کرنے والا۔ انتقام لینے والا۔ عفو کرنے والا۔ نرم سلوک کرنے والا۔ بادشاہت کا مالک عظمت وکرامت والا۔ انصاف کرنے والا۔ یکجا کرنے والا۔ بے نیاز۔ بے نیاز کرنے والا روکنے والا۔ ضرر کا مالک۔ نفع دینے والا۔ روشنی۔ ہدایت دینے والا۔ نیا سے نیا ایجاد کرنے والا۔ صاحب بقاء۔ اصل مالک۔ راہ نما۔ سزا دینے میں دھیما۔

(۲)

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنھما قال قرأ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھذہ الآیۃ وھو علی المنبر والسموات مطویات بیمینہ، سبحانہ وتعالیٰ عما یشرکون قال یقول اللہ انا الجبار، انا المتکبر، انا الملک۔ انا المتعال یمجد نفسہ قال فجعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرددھا حتی رجف بھا المنبر حتی ظننا انہ سینخر بہ

(مسند احمد صفحہ ۸۷/۲)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے یہ آیت پڑھی۔ آسمان لپٹے ہوئے ہیں اس کے داہنے ہاتھ میں وہ پاک ہے اور بہت بلند ان شریکوں سے جو لوگ اس کے مقابل میں ٹھہراتے۔ حضور نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میں بڑی طاقتوں والا اور نقصان کی تلافی کرنے والا ہوں۔ میرے لئے ہی بڑائی ہے۔ میں بادشاہ ہوں۔ میں بلند شان والا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس طرح اپنی ذات کی مجد اور بزرگی بیان کرتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ان کلمات کو بار بار بڑے جوش سے دہرا رہے تھے۔ یہاں تک کہ منبر لرزنے لگا۔ اور ہمیں خیال ہوا کہ کہیں آپ منبر سے گر ہی نہ جائیں۔

صدقات اور زکوٰۃ کا فرق

زکوٰۃ ارکان اسلام میں سے ایک اہم فریضہ ہے جس کی تعیین اور تشخیص ایک اصول کے ماتحت ہوتی ہے۔ صدقہ ایک طوعی اور رضا کارانہ عمل ہے جو انسان کے اندر قوت ایثار اور قربانی پیدا کرتا ہے۔ اور ہر شخص اپنے ظرف اور حوصلہ کے مطابق دیتا ہے۔ اور دے سکتا ہے۔ لیکن زکوٰۃ کی تعیین اور تشخیص کے لئے ایک ضابطہ ہے۔ اسی طرح اس کے خرچ کے لئے بھی ایک ضابطہ ہے۔ صدقات کی ادائیگی سے لینے والے اور دینے والے کے تعلقات میں انفرادی حیثیت سے ایک رشتہ محبت واخوت قائم ہوتا ہے اور من حیث الافراد اخلاقی اور روحانی طور پر تزکیہ وطہارت پیدا ہوتی ہے لیکن زکوٰۃ کے مصارف کا تعین اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے۔ وہ بیت المال میں داخل ہوتی ہے اور اسے امام وقت خود تقسیم کرتا ہے۔ کیونکہ زکوٰۃ من حیث الجماعت حیات ملی اور قومی ضروریات پر خرچ ہوتی ہے اس لئے اس کے تصرف کا اختیار ہر شخص کو نہیں دیا جا سکتا۔ اور نہ اس کی جو شرح مقرر کی گئی ہے اس میں کسی قسم کی تبدیلی یا ترمیم ہو سکتی ہے۔

الغرض زکوٰۃ معاشی فلاح کے لئے عموماً اور حیات ملی کے لئے خصوصاً ایک ایسا بنیادی نظام ہے کہ اگر اسے مضبوط کیا جائے اور اس کی تحصیل اور تقسیم صحیح اصولوں پر ہو تو دنیا کی معاشی مشکلات حل ہو جائیں۔ اور اس اسلامی نظام کی بدولت اخلاقی اور روحانی قوتیں نشوونما پا کر ایک عالمگیر امن قائم ہو جائے۔ پس ہر صاحب نصاب احمدی کا فرض ہے کہ وہ اس اہم اسلامی فریضہ کی طرف پوری توجہ دے۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ ادا فرمایئے

احباب کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ جلسہ سالانہ اگرچہ خدا کے فضل سے بخیر وخوبی اختتام پذیر ہو چکا ہے۔ لیکن اس سلسلے میں بعض اخراجات قرض لے کر پورے کئے گئے تھے اس لئے جن احباب نے چندہ جلسہ سالانہ پورا ادا نہیں کیا۔ ان سے درخواست ہے کہ مہربانی فرما کر جلد از جلد اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ یا سالانہ آمد کا ۱/۱۲ حصہ ادا فرمائیں۔

چندہ جلسہ سالانہ لازمی چندہ جات میں سے ہے۔ اور کمانے والے ہر احمدی پر فرض ہے اللہ تعالیٰ دوستوں کے اموال میں برکت دے۔ اور قربانی وایثار کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے

(ناظر بیت المال آمد)

خطبہ جمعہ

انسان کے اندر اجرِ عظیم یعنی لامتناہی ترقیات کی خواہش ودیعت کی گئی ہے

اس خواہش کی تکمیل کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے رب سے حقیقی اور زندہ تعلق قائم کرے

کیونکہ

اجرِ عظیم اللہ تعالیٰ کے سوا جس کی قدرتوں کی کوئی حد بست نہیں اور کہیں سے حاصل نہیں ہو سکتا۔

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۳ صلح ۱۳۴۹ ہش مطابق ۲۳ جنوری ۱۹۷۰ء بمقام مسجد مبارک ربوہ

مرتبہ: مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔اے شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے یہ آیات تلاوت فرمائیں۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

(التوبۃ آیت ۲۰ تا ۲۲)

اس کے بعد فرمایا:

گزشتہ چند روز میری طبیعت خراب رہی ہے

اچانک دورانِ سر کا حملہ

ہوا اور وہ اتنا شدید تھا کہ احساس یہ تھا کہ یہ دنیا اس شدت اور تیزی کے ساتھ چکر کاٹ رہی ہے کہ جیسے میرے وجود کو باہر پھینکنا چاہتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے کافی تکلیف اٹھانی پڑی۔

اللہ تعالیٰ نے فضل کیا۔ یہ تکلیف تو چند دن میں دور ہو گئی۔ لیکن اس کے ساتھ ہی اور پھر اس کے بعد تک خون کے دباؤ میں قرار اور ٹھہراؤ نہ رہا۔ یکدم ۱۲۰ سے ۸۰ تک چلا جاتا۔ اور پھر یکدم گر کر ۱۱۰ - ۱۱۵ تک آجاتا۔ میرے خون کے معمول کا دباؤ ۱۲۰ - ۸۰ ہے۔ اس اتار چڑھاؤ کی وجہ سے طبیعت میں بڑی بے چینی پیدا ہوتی ہے۔ اور ضعفِ دماغ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ دماغ کو باقاعدگی سے ایک جیسا خون نہیں ملتا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت حد تک آرام ہے۔ ضعف کچھ باقی ہے۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے۔ آپ دوست دعا کریں یہ تکلیف بھی جاتی رہے۔

بیماری میں ایک اور تکلیف شروع ہو جاتی ہے اور وہ یہ احساس ہوتا ہے کہ کام پیچھے پڑ رہے ہیں۔ میں نے دیکھا ہے کہ اگر کام نہ کروں تو چوبیس گھنٹے کے بعد بے چینی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ بہرحال کام تو اتنا ہی ہو سکتا ہے جتنے کی اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مجھے بھی اور آپ کو بھی زیادہ سے زیادہ کام کرنے کی توفیق بخشے۔ تاکہ ہم سب اس کی رضا کو زیادہ سے زیادہ حاصل کر سکیں۔

اللہ تعالیٰ کی رضا کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کی خواہش انسان کی فطرت میں ودیعت کی گئی ہے۔ انسان کا نفس کسی ایک جگہ ٹھہرنا پسند نہیں کرتا بلکہ ہر ترقی کے بعد مزید ترقیات حاصل کرنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے اور ہر بلندی کے حصول کے بعد مزید رفعتوں تک پہنچنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ یہ خواہش اگر صحیح راستے پر گامزن رہے تو اس سے بہتر اور کوئی خواہش نہیں ہو سکتی۔ لیکن اگر یہ خواہش صراطِ مستقیم سے بھٹک جائے تو پھر اس سے بدتر اور گندی خواہش اور کوئی نہیں ہو سکتی۔

آپ دیکھتے ہیں کہ اس دنیا میں بہت سے لوگوں کے دل میں جب اقتدار کی ہوس پیدا ہوتی ہے۔ تو وہ اپنے ماحول میں ہر طریقے سے ظلم کی سب راہوں کو اختیار کر کے اپنا اقتدار اور تسلط جمانا چاہتے ہیں۔ جب انہیں کچھ اقتدار حاصل ہو جاتا ہے۔ تو انہیں

مزید اقتدار کی ہوس

پیدا ہو جاتی ہے اور اس طرح ظلم میں زیادتی ہوتی رہتی ہے۔ اس طرح دنیا دار لوگوں کے دلوں میں جب دولت کی خواہش پیدا ہوتی ہے تو ان کی یہ بھٹکی ہوئی خواہش ہر بڑی اور ناپاک راہ کو تلاش کرتی ہے۔ اور ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ سے دور سے دور تر لے جاتی ہے۔ یہ سب گندگی کے دروازے ہیں جنہیں ہم رشوت کا دروازہ، چوری کا دروازہ، دھوکہ بازی کا دروازہ، جعل سازی کا دروازہ،

اور احتکار (مال کو ناجائز طور پر روکے رکھنے) وغیرہ وغیرہ کا دروازہ کہتے ہیں۔ یہ سب دروازے اسی گندی خواہش کے نتیجہ میں کھلتے ہیں۔

غیر متناہی ترقیات کی خواہش ایک بڑی پاک چیز تھی۔ لیکن جب شیطان نفس کو ورغلاتا اور اسے صراطِ مستقیم سے دور لے جاتا ہے تو وہی عظیم خواہش جو انسان کی عظمت کے لئے اسے دی گئی تھی وہ اس کی ذلت اور رسوائی کا سبب بن جاتی ہے۔ بہرحال انسان کے دل میں اللہ تعالےٰ نے یہ خواہش پیدا کی ہے کہ وہ ان رفعتوں کے حصول میں جو اس نے اپنے بندے کے لئے پیدا کی ہیں کسی جگہ پر بھی پہنچ کے مطمئن نہ ہو جائے۔ بلکہ چونکہ

قُرب کے غیر متناہی راستے

اس کے سامنے کھلے ہوئے ہیں۔ اس لئے وہ ایک رفعت کے حصول کے بعد اس سے بلند تر مقام پر پہنچنے کی کوشش کرے۔ اللہ تعالےٰ کی رضا کے بعض جلووں کے مشاہدہ کے بعد اس کی محبت کے اور بھی روشن تر اور حسین جلوے دیکھنے کی اپنے اندر خواہش پیدا کرے۔ اور ترقیات کے ان غیر متناہی راستوں پر چلتے ہوئے وہ اپنے رب کے قرب کو زیادہ سے زیادہ پائے اور وہ اللہ تعالےٰ کی رضا کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرے

یہ خواہش جو اللہ تعالےٰ نے انسان کے دل میں پیدا کی ہے۔ اس سے اللہ تعالےٰ نے ہمیں اس طرف متوجہ کیا ہے کہ اگر تم اپنے نفس کا محاسبہ کرو۔ تو تم میں سے ہر ایک شخص یہ جان لے گا کہ اسے اللہ تعالےٰ نے یہ خواہش عطا کی ہے کہ وہ اس کی زیادہ سے زیادہ رضا کو حاصل کر سکے۔

پس سوال پیدا ہوگا کہ اللہ کی رضا کو اور حقیقی مسرتوں کو اور خوشیوں کو اور کامیابیوں کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کا طریق کیا ہے اور وہ کونسی ہستی ہے جو ہمیں زیادہ سے زیادہ عطا دے سکتی ہے۔ چنانچہ ان آیات میں جو میں نے ابھی تلاوت کی ہیں اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے

اِنَّ اللّٰہَ عِنۡدَہٗۤ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ

یعنی تمہاری اس خواہش کی تکمیل اس ہستی سے وابستہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہاری قوتوں اور ضرورتوں کا علم رکھتا ہے۔ اور وہ ہر قسم کی قوت اور قدرت اور تصرف کا مالک ہے۔ کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کے آگے انہونی ہو یا جو اس کی قدرت میں نہ ہو۔ یا جو اس کے تصرف سے باہر ہو۔ وہ اللہ ہے تمام صفات حسنہ سے متصف اور ہر قسم کی کمزوری اور ضعف سے پاک اور مطہر۔ پس تمہاری اس خواہش کی تکمیل کہ تم ترقیات تم رفعتوں کے حصول میں، تم حقیقی عزتوں کے پانے میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاؤ۔ سوائے اللہ کے اور کہیں سے نہیں ہو سکتی۔ وہی ہے جو اس خواہش کی تکمیل کر سکتا ہے۔ وہی ہے جس کے قرب کی راہیں جس کے

وصال کی منازل غیر متناہی ہیں

ہر منزل کے بعد ایک دوسری منزل۔ ہر قرب کے بعد ایک ارفع۔ زیادہ حسین۔ زیادہ لذت اور سرور والا قرب کہ جس کی کیفیت ہماری زبان بیان نہیں کر سکتی۔ لیکن بہرحال ہم نے اپنی زبان ہی میں بیان کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ تم اس کی توفیق سے یہ ساری چیزیں حاصل کر سکتے ہو۔

پس وہ جو خود محدود ہے وہ تمہاری اس غیر محدود خواہش کی تکمیل کیسے کر سکتا ہے خود تمہاری عقل اس بات کو تسلیم نہیں کر سکتی۔ کیونکہ یہ دنیا ایک لامحدود دنیا ہے۔ دنیا کے اموال محدود، دنیا کی عزتیں محدود، دنیا کے اقتدار محدود، غرض محدود اشیاء ایک غیر محدود خواہش کی تکمیل کر ہی نہیں سکتیں۔ بڑی غیر معقول بات ہوگی اگر ہم یہ کہیں کہ ایک محدود غیر محدود کی تکمیل کا اہل ہے

پس اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ تمہارے اندر غیر محدود اور لامتناہی ترقیات کی خواہش پیدا کی گئی ہے۔ اگر تم اپنی اس فطری خواہش کو پورا کرنا چاہتے ہو تو تمہیں اس پاک ذات سے تعلق قائم کرنا پڑے گا جو ہر لحاظ اور ہر جہت سے غیر محدود ہے اس کی حد بست نہیں کی جا سکتی۔ اور وہ اللہ ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ عِنۡدَہٗۤ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ

وہ اجر جس سے بڑھ کر کوئی اجر متصور نہیں ہو سکتا۔ (یہ عظیم کے معنے ہیں) جس کی عظمت اتنی بڑی ہے کہ کوئی اس کے مقابلہ پر نہیں آسکتا۔ وہ جزا وہ کامیابی۔ کامیابی کی وہ لذتیں اور سرور کہ جن سے بڑھ کر اور کسی چیز کا امکان نہیں جو ہماری عقلوں میں بھی نہیں آسکتے۔ وہ اجر عظیم سوائے اللہ تعالےٰ کے جس کی

قدرتوں کی حد بست نہیں کی جا سکتی

اور کہیں سے حاصل نہیں ہو سکتا۔

پس اِنَّ اللّٰہَ عِنۡدَہٗۤ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ۔ اللہ تعالےٰ ہی کی ذات ہے کہ جس سے ہم غیر متناہی رفعتوں کو حاصل کر سکتے ہیں جو اگر ہم پر رحم کرے، اپنی رضا کی نگاہ ہم پر ڈالے، اپنی رضا کی جنتوں میں داخل ہونے کی ہمیں توفیق دے۔ تو پھر ہمیں اجر عظیم مل سکتا ہے۔

پس اگر انسان نے اجر عظیم پانے کی جو خواہش اس کے اندر ودیعت کی گئی ہے اس خواہش کی تکمیل کرنی ہو تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے پیدا کرنے والے رب یعنی اللہ سے ایک

حقیقی اور زندہ تعلق

قائم کرے۔

اپنے رب سے یہ زندہ تعلق کیسے قائم کیا جا سکتا ہے اس کا ذکر بھی ان آیات میں کیا گیا ہے۔ لیکن اس وقت میں اس مختصر خطاب پر خطبہ کو ختم کرتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ نے زندگی اور توفیق دی تو انشاء اللہ اگلے جمعہ میں اس مضمون کے دوسرے پہلوؤں پر بھی روشنی ڈالوں گا۔

قائدین مجالس توجہ فرمائیں

ہر مجلس کے لئے ضروری ہے کہ اپنی کارگزاری کی رپورٹ باقاعدہ مرکز کو بھجواتی رہے۔ ماہ صلح (جنوری) ختم ہو گیا ہے۔ بعض مجالس کی رپورٹیں ابھی تک مرکز میں نہیں پہنچیں۔ قائدین مجالس جلد از جلد رپورٹ تیار کر کے مرکز کو بھجوا دیں۔ نیز جن مجالس نے رپورٹس ماہ نومبر اور دسمبر ابھی تک نہیں بھجوائیں وہ جلد از جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔ دو ماہ کی رپورٹ ایک فارم پر بھجوائی جا سکتی ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قوموں کی اصلاح

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں:

"قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی"

روزنامہ الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ بھی نوجوانوں کی اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ نوجوانوں کو اس کے مطالعہ کی عادت ڈالئے اور قوموں کی اصلاح کا سامان کیجئے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

دعاؤں کی قبولیت کی بعض ایمان افروز مثالیں

(از مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

اجیب دعوۃ الداع اذا دعان کے الٰہی فرمان کی تصدیق ہر وہ فرد کر سکتا ہے جس کو اللہ تعالےٰ کی جملہ صفات پر ایمان ہو اور ضرورت پڑنے پر جب بھی اس نے اللہ تعالےٰ کو پکارا ہو۔ نصرتِ الٰہی سے مشرف ہو چکا ہو۔ پکارنے والے کی پکار کو سُننا اور پھر اس کی دادرسی کرنا اللہ تعالےٰ کی خاص صفت ہے اور اس حقیقت کا بیّن ثبوت کہ اللہ تعالےٰ کی ذات برحق ہے اور اس کی تمام صفات فعال اور ازلی و ابدی ہیں۔ یہی وہ "زندہ خدا" ہے جس کو اسلام نے پیش کیا۔ مومنوں کی طرف التفات۔ ان کی دعاؤں کو قبول کرنا اور انہیں اس کی اطلاع دینا ہی وہ خاص اور امتیازی ثبوت ہے جو اللہ تعالےٰ کی ہستی اور اسلام کے دینِ الٰہی ہونے پر دال ہے اسلام کے سوا باقی سب ادیان قصّے کہانیاں ہیں جو "مُردہ خدا" کو پیش کرتے ہیں ان معنوں میں کہ ان کا خدا پہلے تو اپنے بندوں کی سُنتا تھا اور اپنی منشاء سے ان کو اطلاع بھی دیتا تھا لیکن اب وہ خاموش ہے۔ نہ سنتا ہے نہ بولتا ہے۔ ایک لحاظ سے ثمّ بکمٌ ہے۔ گویا اس کی بعض صفات معزول ہو چکی ہیں۔ نعوذ باللہ زندہ اور حی و قیوم نہیں رہا۔ برعکس اس کے اسلام اور اس کے خدا کے زندہ ہونے کے ثبوت ہر آن ملتے رہتے ہیں۔ اور ہر مومن علیٰ رؤس الاشہاد اللہ تعالےٰ کی ہستی اور اس کے زندہ ہونے کا زندہ ثبوت بلکہ ذاتی گواہ ہے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لٹریچر میں بانیٔ سلسلہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ آپ کے خلفاء اور بزرگ متبعین کی دعاؤں کی قبولیت کے واقعات کا اکثر ذکر آتا ہے۔ لیکن اللہ تعالےٰ کا یہ فیض اور انزالِ رحمت بزرگ اکابر سے ہی مختص نہیں بلکہ اللہ تعالےٰ اپنی ہستی کا ثبوت ہر اس احمدی کی دعاؤں کو بھی شرفِ قبولیت بخش کر دیتا رہتا ہے جو ضرورت پڑنے پر دل سے اس کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ اپنے اپنے رنگ اور اپنے اپنے ماحول میں احباب نے خود اس کا تجربہ کیا ہوگا۔ تقریباً چالیس سال تک میرا تعلق تعلیمی ماحول سے رہا ہے اور ایک اہم اور مرکزی ادارہ سے منسلک رہنے کی وجہ سے قبولیتِ دعا کے جو ایمان افروز واقعات اپنے مخصوص ماحول میں اس خاکسار نے سُنے یا دیکھے ہیں آج ان میں سے بعض کا ذکر یقیناً دوستوں کے ازدیادِ ایمان کا باعث ہوگا!۔

حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحبؓ (سابق مہر سنگھ) کا واقعہ

محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب مرحوم جو ایک عرصہ تک سکول میں خاکسار کے شریکِ کار رہے۔ بہت دعاگو اور متوکّل علی اللہ تھے۔ حضرت ماسٹر عبدالرحمان صاحبؓ سابق مہر سنگھ کے شاگرد تھے۔ اپنے اس بزرگ استاد کے متعلق وہ بیان کیا کرتے تھے کہ ایک سال جب وہ میٹرک کے امتحان کے سلسلہ میں بٹالہ گئے ہوئے تھے اور اگلی صبح جنرل نالج کا امتحان تھا۔ اور مضمون کی تسلی بخش تیاری کی وجہ سے استاد اور شاگرد سخت متفکر تھے اور اپنے طور پر تیاری کرنے کے ساتھ ساتھ سبھی دعاؤں میں بھی مصروف تھے۔ مغرب کی نماز میں طلباء کی کامیابی کے لئے حضرت ماسٹر صاحبؓ نے خاص طور پر الحاح کے ساتھ دعا کی اور نماز سے فارغ ہوتے ہی مقتدیوں کو ہدایت کی کہ وہ فوراً چند سوالات نوٹ کر لیں۔ طلباء نے تعمیل کی اور صبح تک مرقومہ سوالات کو اچھی طرح یاد بھی کر لیا (چوہدری عبدالرحمان صاحب مرحوم کو ان میں سے بعض سوالات۔ خاندانِ مغلیہ کے زوال کے اسباب۔ شاہجہان کے بیٹوں میں تخت نشینی کے لئے جنگ وغیرہا سالہا سال تک بعد میں بھی یاد تھے) دعا کی قبولیت کا کرشمہ دیکھئے پانچ چھ سوالی جو حضرت ماسٹر صاحبؓ نے سلام پھیرتے ہی لکھوا دیئے تھے اگلی صبح وہی سوالات بعینہٖ اسی ترتیب اور انہی الفاظ میں پرچہ میں موجود تھے۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت ماسٹر صاحبؓ کی آنکھوں کے سامنے سوالات کا وہی چھپا ہوا پرچہ رکھ دیا تھا جسے دیکھ کر انہوں نے سوالات نوٹ کروا دیئے۔

محترم چوہدری عبدالرحمان صاحبؓ مرحوم کی دعا

خود چوہدری صاحب مرحوم اپنا ایک واقعہ بڑی دلچسپی سے سُنایا کرتے تھے جو میرے نزدیک والدین کے لئے بھی مجرب نسخہ کا رنگ رکھتا ہے۔

محترم چوہدری صاحب مرحوم جس بیماری سے فوت ہوئے اس سے کئی سال پہلے وہ ایک مرتبہ سخت بیمار ہو گئے۔ بیماری دن بدن تشویشناک صورت اختیار کرتی گئی کوئی علاج کارگر ثابت نہ ہوا۔ چوہدری صاحب مرحوم نے دعائیں بھی بہت کیں لیکن بیماری بڑھتی ہی چلی گئی۔ اس وقت ان کے بچے بہت ہی چھوٹے تھے۔ چوہدری صاحب مرحوم کو ان کی صغرسنی کا احساس تھا۔ سرمایہ کی بھی کمی تھی۔ اور جب ان کو اپنے بعد بچوں کا مستقبل تاریک نظر آتا تو ایک ذمہ دار باپ کی حیثیت سے انہیں پریشانی ہوتی تھی۔ اسی ادھیڑبن میں انہوں نے ایک روز اپنے مولا سے یہ دعا کی کہ "الٰہی! یہ بچے ایک امانت ہیں جو تُو نے میرے سپرد کئے ہوئے ہیں۔ تُو ان کا رب ہے ان کو تُو نے بہرحال پالنا اور پروان چڑھانا ہے۔ اگر تُو نے مجھے اُٹھا لیا تو پھر بھی تُو نے اپنی اس امانت کو کسی اَور کے سپرد تو کرنا ہی ہے تو کیوں نہ تُو ان کی نگرانی بدستور میرے ہی ذمہ لگائے رکھے"۔

چوہدری صاحب مرحوم کا بیان ہے کہ میرا یہ دعا کرنا تھا کہ میری حالت سدھرنی شروع ہو گئی اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے میں تندرست ہو گیا

مرحوم و مغفور چوہدری صاحب اس واقعہ کے بعد کئی سال تک زندہ رہے۔

حضرت ڈاکٹر غلام غوث صاحبؓ کی دعا

مرکزی تعلیمی اداروں میں کام کرنے والے دوستوں کو اس امر کا احساس ہوتا ہے کہ وہ طلباء کی ایسے رنگ میں تربیت کریں اور ان کے اشغال کی ایسے طور پر نگرانی کریں کہ ان کا وجود سلسلہ احمدیہ کی نیک شہرت اور نیک نامی برقرار رکھنے میں ممد ثابت ہو۔ اور تعلیم۔ تقاریر اور کھیل تمام جہات سے ان اداروں کی برتری قائم رہے۔ اور اتنا بڑا مقصد اللہ تعالےٰ کے خاص فضل کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا۔ یہ گوہرِ نایاب دعاؤں سے ہی مل سکتا ہے۔ اس لئے جہاں ہم محنت اور تگ و دو اور دنیاوی اسباب اور وسائل سے کام لیتے ہیں وہاں ہر اہم بین الادارتی مقابلہ سے پہلے اللہ تعالےٰ سے عاجزی سے دعائیں بھی کرتے اور کرواتے ہیں جن کو اللہ تعالےٰ اکثر شرفِ قبولیت بخشتا ہے۔

ایک سال کا واقعہ مجھے خاص طور پر یاد ہے۔ ہم جنگ ڈسٹرکٹ ٹورنامنٹ میں شامل ہونے کے لئے ریلوے اسٹیشن پہنچ چکے تھے۔ گاڑی آنے ہی والی تھی اور ہم روانگی سے قبل اپنے طور پر حسبِ معمول دعا کرنے ہی والے تھے کہ اچانک میری نظر حضرت ڈاکٹر غلام غوث صاحبؓ پر پڑی جن کی بزرگی اور دعاؤں میں شغف معروف اور مسلّم تھا۔ میں نے ان کی خدمت میں حاضر ہو کر ٹورنامنٹ میں کامیابی کے لئے دعا کروانے کی درخواست کی۔ انہوں نے فوراً دعا کے لئے ہاتھ اُٹھا دیئے۔ ہم سب اس میں شریک ہو گئے۔ ہم میں سے کسی نے ان سے اپنی ٹیموں کی تعداد یا ٹورنامنٹ کے کوائف قطعاً بیان نہیں کئے تھے۔ نہ مجملاً نہ تفصیلاً۔ دعا سے فارغ ہوتے ہی حضرت ڈاکٹر صاحبؓ نے فرمایا "دو میں تو کامیابی یقینی ہے تیسرے میں کوشش کریں"۔ اور خدا کا کرنا یُونہی ہوا۔ ہم واقعی تین ہی ٹیمیں لے کر گئے تھے۔ ٹورنامنٹ میں ہم کرکٹ اور ہاکی دونوں میں اوّل آ گئے بغیر کسی خاص رُکاوٹ اور مقابلہ کے۔ لیکن تیسری کھیل یعنی فٹ بال میں شدید مقابلہ ہوا۔ دو تین دن تک برتری کی کوشش ہوتی رہی۔ زائد وقت تک ملتا رہا لیکن ہار جیت کا فیصلہ نہ ہو سکا اور دعا کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ نے جو کچھ حضرت ڈاکٹر صاحبؓ کو فرمایا تھا حرف بحرف پورا ہوا اور ہم دو میں فاتح قرار پائے اور تیسرے میں برابر آئے۔

خاکسار کا ایک ذاتی مشاہدہ

مامور اور اس کے خلفاء کے زمانہ میں انزالِ رحمت اس بارش کی طرح ہوتی ہے جو نہ صرف بڑے بڑے درختوں پر پڑتی ہے بلکہ درختوں کے نیچے اُگی ہوئی چھوٹی چھوٹی جھاڑیوں تک کو بھی متاثر کرتی ہے۔ بلکہ روحانیت کی دنیا میں میری طرح کے ریت کے ذرّوں تک بھی مامور کے طفیل اللہ تعالےٰ کے فضل سے مستفیض ہو جاتے ہیں۔ سکول کے سالانہ نتائج اس کی نیک شہرت پر لازماً اثر انداز ہوتے ہیں لیکن تعلیمی

دنیا میں اپنا لوہا منوانے کا ہمارے پاس ایک یہی ذریعہ اور وسیلہ ہے۔ اللہ تعالےٰ سے دعا کرنا اپنی کمزوریوں کا اعتراف کرتے ہوئے اس کے حضور گڑگڑانا اور اس کی رحمت طلب کرنا ہماری قومی روایت ہے۔ ہم ابھی چنیوٹ میں ہی تھے۔ ہمارا وہاں آخری سال تھا۔ نتیجہ کا خراب ہونا۔ ایسے مقام پر جہاں مخالفت پہلے ہی زیادہ ہو شماتت ہمسایہ کا موجب ہوتا ہے۔ ہجرت کے ابتدائی سال۔ سامان اور روپیہ کی کمی۔ جگہ کی قلت ایسے اسباب تھے جن کی وجہ سے طلباء کی تیاری تسلی بخش اور ہمارے لئے انتہائی فکر اور تردد کا موجب تھی۔ میٹرک کلاس کی سالانہ الوداعی تقریب میں اپنے دوسرے ساتھیوں کی طرح میری دعا بھی دل سے نکلی۔ ذمہ داری کا یہ احساس کہ خراب نتائج سلسلہ کی بدنامی کا باعث ہوں گے اور سکول کے نام اور مرکز کے وقار کو دھکا لگے گا دل کو بیقرار کر رہا تھا۔ طبیعت پر ناقابلِ برداشت بوجھ تھا۔ خاصی لمبی دعا ہوئی۔ دل میں ٹیس اٹھی اور زبان پر آہ و پکار ایک عجیب نظارہ تھا۔ ہم دعا کر رہے تھے۔ اپنے مولا سے اس کا فضل طلب کر رہے تھے۔ تضرع کا اظہار کر رہے تھے۔ اور ہمارے ہمسایہ سکول والے طلباء اور راہ گیر ہمارا "تماشہ" دیکھ رہے تھے۔ معلوم ہوتا ہے انہوں نے کبھی اس سے پہلے کسی کو اس قدر انہماک اور جوش اور عقیدت سے لمبی دعا کرتے نہیں دیکھا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ جب ہماری چیخیں نکل رہی تھیں تو ایسی اجتماعی دعا سے نابلد یہ نادان کہہ رہے تھے کہ آج ان کا کوئی بڑا مر گیا ہے تبھی تو یہ رو رہے ہیں۔ بہرحال اس روز دعا خاص طور پر دل سے نکلی۔ اور جب آمین کہی گئی تو نتائج کی خرابی کا جس قدر ڈر اور خوف میری طبیعت پر تھا اس بوجھ سے میں ہلکا ہو چکا تھا۔ دل نے اطمینان سے کہہ دیا کہ دعا قبول ہو چکی۔ نتیجہ کا اعلان ابھی دو تین ماہ کے بعد ہونا تھا۔ اس اثناء میں جب کبھی نتیجہ کا خیال آتا دل کہتا کہ انشاء اللہ نتیجہ نہایت خوشکن اور اطمینان بخش ہو گا۔ لیکن دماغ اور ذہن دل کی تسلی سے ہم آہنگ نہ ہوتے۔ دماغ کے سامنے طلباء کی وہ اکثریت آجاتی جن کا ان کی تعلیمی کمزوری کی وجہ سے کامیاب ہونا محال تھا۔ میرا دل کہتا کہ انشاء اللہ ہماری برتری قائم رہے گی۔ لیکن دماغ میں اس کی کوئی ایسی شکل اور صورت نظر نہ آتی جو دعا کے نتیجہ میں پیدا ہو سکتی ہو۔ جب نتیجہ آیا تو پتہ چلا کہ کلاس کے بحیثیتِ مجموعی کمزور ہوتے ہوئے اللہ تعالےٰ کس طرح اپنے بندوں کی دعائیں سُنکر اپنے بندوں کو بدنامی سے بچا سکتا ہے اور اپنے فضل سے مرکز کی نیک نامی اور نیک شہرت کو چار چاند لگا سکتا ہے۔ پچپن ہزار طلباء میں سے اوّل بھی ہمارا تیسرا بھی ہمارا اور ساتواں اور آٹھواں بھی ہمارا! اس قدر شاندار کیفیت نے اوسط قیصد کو ذہنوں سے بالکل مٹا دیا اور اس حقیقت کو اجاگر کیا کہ ؎

اے میرے فلسفیو زورِ دعا دیکھو تو

قائدینِ اضلاع کی خدمت میں

جملہ قائدینِ اضلاع کی خدمت میں مجلس اطفال الاحمدیہ کی رپورٹس کی موصولی کا جائزہ بھجوا دیا گیا ہے۔ امید ہے کہ آپ قائدینِ مجالس کو بروقت اور باقاعدہ رپورٹس مرکز کو روانہ کرنے کی تاکید اور نگرانی فرماتے رہیں گے۔ جزاکم اللہ۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

اطفال توجہ فرمائیں

احمدی بچوں کی تربیت کے لئے مرکز کی طرف سے ہر سال امتحانات منعقد کئے جاتے ہیں جس کا نصاب "کامیابی کی راہیں" کی شکل میں چھپا ہوا موجود ہے۔ امسال یہ امتحانات انشاء اللہ ۲۹ ہجرت (مئی) بروز جمعہ منعقد ہوں گے۔ سب اطفال اس طرف خاص توجہ دیں کیونکہ دینی علم احمدی بچے کا زیور ہے۔ (سیکرٹری تعلیم و تربیت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں (مینیجر)

لئیق احمد مرحوم کی یاد میں

یاد آئی ہے لئیقِ خندہ و خوش نام کی
پیکرِ صدق و صفا کی۔ خادمِ اسلام کی
وہ جوانِ خندہ رُو۔ خندہ جبیں۔ خندہ سخن
نازِ دل۔ نازِ وفا۔ نازِ چمن۔ نازِ وطن
اپنے ہم عصروں میں خورشیدِ درخشاں کی طرح
وادی و صحرا میں خوشبوئے گلستاں کی طرح
حلقۂ خدّام میں مثلِ نہالِ ارجمند
سینۂ انصار میں سوز و گدازِ۔ دردمند
جدّتِ افکار کی تقدیس کا ڈھالا ہوا
دامنِ فطرت میں حُسنِ ذوق کا پالا ہوا
آج باتیں اُس کی مرضی کا چراغاں ہو گئیں!
"خاک میں کیا صُورتیں ہوں گی کہ پنہاں ہو گئیں"

(عبدالسلام اختر ایم۔اے)

تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیرِ اہتمام کُل ربوہ اُردو مباحثہ

۱۳۔ فروری شام ساڑھے چھ بجے تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیرِ اہتمام کالج ہال میں ایک کُل ربوہ اُردو مباحثہ منعقد ہوا۔ قرارداد زیرِ بحث تھی:۔

"چاند کی تسخیر کائنات کے لئے امن کا پیغام ہے"

اس مباحثے میں قائدِ ایوان کے فرائض جناب لئیق عابد اور قائد حزبِ اختلاف کے فرائض جناب عبدالکریم خالد نے سرانجام دیئے۔ اس مباحثے میں منصفِ اعلےٰ جناب مسعود احمد صاحب دہلوی نائب ایڈیٹر روزنامہ الفضل ربوہ تھے۔ جناب پروفیسر چوہدری حمید اللہ صاحب اور جناب پروفیسر مسعود احمد صاحب نے منصفین کے فرائض سرانجام دیئے۔ منصفین کے متفقہ فیصلے کے مطابق عبدالکریم خالد سال دوم، لئیق عابد سال دوم، طاہر احمد سال دوم علی الترتیب اوّل، دوم اور سوم قرار پائے۔ حوصلہ افزائی کا انعام محمد داؤد منیر نے حاصل کیا۔ مباحثے کے اختتام پر جناب مسعود احمد صاحب دہلوی نے انعامات تقسیم فرمائے۔ آخر میں صدر محترم نے رائے شماری کے لئے قرارداد کو ایوان کے روبرو پیش کیا۔ یہ قرارداد اکثریت رائے سے مسترد کر دی گئی۔

تقسیمِ انعامات کے بعد جناب مسعود احمد صاحب دہلوی نے اُردو کو قومی زبان کی حیثیت سے اس کے صحیح مقام کا پورا احترام کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے مقررین کے تلفظ کی غلطیوں کی طرف اشارہ کیا اور زبان کی اصلاح فرمائی۔

اس اجلاس کی صدارت عاصم صحرائی صدر یونین نے کی اور سیکرٹری کے فرائض اسد اللہ خان ظہور کاہلوں نے سرانجام دیئے۔ یہ اجلاس قریباً سوا دو گھنٹے جاری رہا۔ (خاکسار ناصر جاوید خان اسسٹنٹ سیکرٹری یونین)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ رضی اللہ عنہا کی وفات پر

پس

مختلف جماعتی ادارہ جات کی طرف سے قراردادہائے تعزیت

مجلس خدام الاحمدیہ قادیان

قادیان مورخہ ۲۵ تبلیغ (فروری) ۱۳۴۹ ہش

آج بعد نماز عشاء مسجد مبارک میں محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے کی صدارت میں حضرت سرور سلطانہ صاحبہ بیگم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کا ایک ہنگامی تعزیتی اجلاس انعقاد پذیر ہوا جس میں متفقہ طور پر حسب ذیل قرارداد تعزیت منظور کی گئی۔

ہم ممبران مجلس خدام الاحمدیہ قادیان حضرت سرور سلطانہ صاحبہ بیگم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ آپ حضرت قمر الانبیاء مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے عقد زوجیت میں آجانے کے بعد امام الزمان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان کا ایک درخشندہ ستارہ بن گئیں۔ آپ کی اس خوش بختی اور سعادت میں کسی شک ہو سکتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انہیں خود بہو بنانے کے لئے انتخاب فرمایا نہ صرف یہ کہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک مخلص۔ بزرگ۔ مرید و صحابی حضرت مولوی غلام حسن خاں صاحب سب رجسٹرار پشاور کی صاحبزادی تھیں۔ بلکہ خود بھی ایک بلند پایہ صحابیہ اور غیر متزلزل ایمان رکھنے والی خاتون تھیں۔ اسلام اور احمدیت کے صحیح عقائد کے بارے میں بڑے سے بڑا ابتلاء بھی آپ کے پائے ثبات میں لغزش پیدا نہ کر سکا۔ اور پورے ۵۷ سال کا عرصہ اپنے جلیل القدر اور عظیم المرتبت شوہر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے ساتھ گزار آپ کے بطن سے گیارہ بچے پیدا ہوئے۔ اور اس طرح آپ حضور علیہ السلام کے الہام

"تری نسلاً بعیداً"

کے پورا کرنے میں حصہ دار بنیں۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اس شجرہ طیبہ کی شاخ بار آور میں سے پانچ صاحبزادے اور چار صاحبزادیاں زندہ موجود ہیں۔ اور مختلف رنگوں میں اسلام اور احمدیت کی خدمت کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔

آپ کی وفات نہ صرف خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے ایک عظیم صدمہ کا موجب ہے۔ بلکہ ساری جماعت کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ اس صدمہ جانکاہ پر صبر و ضبط سے کام لیتے ہوئے ہم خدا اور اس کے رسول ہی کے الفاظ دہراتے ہیں کہ

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ العین تدمع والقلب یحزن ولا نقول الا ما یرضی بہ ربنا۔

اور اپنے محزون دلوں سے اس سانحہ ارتحال پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور مرحوم کے تمام صاحبزادوں اور صاحبزادیوں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ افراد نیز جملہ احباب جماعت سے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے دلی ہمدردی و تعزیت پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور محترمہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین کا مقام عطا فرمائے آمین۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ قادیان)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

اراکین مجلس عاملہ و کارکنان خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ رضی اللہ عنہا کی وفات پر دلی رنج اور صدمہ ہوا ہے۔ آپ کو قمر الانبیاء حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی زوجہ مطہرہ ہونے کے باعث خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواتین مبارکہ میں شامل ہونے کا غیر معمولی فخر حاصل تھا۔

مرحومہ بے شمار ذاتی خوبیوں اور اوصاف حمیدہ کی مالک تھیں۔ آپ کے والد حضرت مولانا غلام حسن صاحب حضرت مسیح پاک کے ۳۱۳ اصحاب میں سے تھے۔ مرحومہ غرباء اور محتاجوں کا خیال رکھنے والی حلیم اور ملنسار اور جماعتی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی بزرگ خاتون تھیں۔ آپ کی وفات ایک عظیم جماعتی نقصان ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ اور آپ کی اولاد کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ممبرات لجنہ اماء اللہ ربوہ

لجنہ اماء اللہ ربوہ کا یہ ہنگامی اجلاس حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ بیگم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی افسوسناک وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔

حضرت سیدہ مرحومہ مغفورہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جلیل القدر صحابی حضرت مولوی غلام حسن خان صاحب مرحوم کی صاحبزادی تھیں آپ مہدی زماں حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود مہدی مسعود علیہ السلام کے مقدس اور بابرکت ہاتھوں بیاہ کر دار مسیح موعود میں رونق افروز ہوئیں۔ اور ۵۷ سال کا طویل عرصہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام، حضرت اماں جان نور اللہ مرقدھا کے منجھلے صاحبزادے حضرت قمر الانبیاء کی رفاقت میں گزارا۔ آپ ایک بہترین بیوی اور بہترین ماں تھیں۔ اعلیٰ درجہ کی منتظم۔ صفائی ستھرائی کا خیال رکھنے والی باوقار خاتون تھیں۔ بایں ہمہ ملازمین کے ساتھ مشفقانہ طور پر پیش آتیں۔ وہ بھی آپ کی خدمت میں رہ کر خوشی اور اطمینان محسوس کرتے۔ اب بھی آپ کے خدمت گزار آپ کی جدائی بشدت محسوس کر رہے ہیں۔ اور ایفاء واجب الاحترام محسنہ اور مشفقہ کی جدائی میں اشکبار و دلفگار ہیں۔

حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ سلسلہ کے لئے انتہائی غیرت و عقیدت رکھتی تھیں اوائل زمانہ سے آخر تک ہر تحریک میں شرکت فرماتی رہیں۔ کسی موقعہ پر بھی آپ کے پختہ ایمان اور نیک اخلاص میں سرمو فرق نہ آیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے۔ اور اعلیٰ علیین میں مقام قرب سے نوازے۔

جماعت کی مستورات کے ساتھ آپ کا سلوک نہایت متواضع تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بہو اور حضرت قمر الانبیاء میاں بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی حرم محترم ہونے کے باعث احباب جماعت کثیر تعداد میں آتے رہتے۔ آپ بہت محبت اور خوش اخلاقی کے ساتھ پیش آتیں۔ اور موقعہ و وقت کی مناسبت سے خاطر کرتیں۔ آپ کے ملنے والے آج بھی ان لمحات کو یاد کر کے رنجیدہ اور ملول ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو پانچ فرزند اور چار صاحبزادیاں عطا فرمائیں جو بفضلہ تعالیٰ اپنے اپنے گھروں میں آباد ہیں۔ خداوند کریم انہیں اپنے بزرگ والدین کے اوصاف حمیدہ سے وافر حصہ عطا فرمائے اور دینی اور دنیوی ترقیات سے نوازے آمین

اللھم آمین

بالآخر ہم اس عظیم جماعتی صدمہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب مع جملہ برادران ہمشیرگان نیز مرحومہ کے چاروں بھائیوں اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتی ہیں۔ اور جملہ سٹاف ممبرز دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ سیدہ موصوفہ کے درجات بلند فرمائے۔ اور آپ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین

جامعہ نصرت ربوہ

پرنسپل، سٹاف اور طالبات جامعہ نصرت حضرت سیدہ ام مظفر سرور سلطانہ صاحبہ بیگم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر غم زدہ قلوب کے ساتھ گہرے رنج و غم اور حزن و ملال کا اظہار کرتی ہیں۔

حضرت سیدہ مرحومہ بہت تقوے شعار باوقار اور سلسلہ کے ساتھ اخلاص رکھنے والی خاتون تھیں آپ کے جملہ اوصاف میں سے غرباء پروری کا وصف خاص طور پر نمایاں تھا۔ آپ کو یہ خصوصیت حاصل تھی کہ قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی حرم کی حیثیت سے ۵۷ سال آپ کی رفاقت کا شرف حاصل رہا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے مبارک ہاتھوں سے یہ رشتہ طے فرمایا تھا۔ اور آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دوسری بہو کی حیثیت سے دار مسیح میں داخل ہوئیں۔

ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ، حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ، حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ، حضرت سیدہ ام متین صاحبہ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ، صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اور آپ کے جملہ برادران و ہمشیرگان، خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ افراد اور محترم عبد الرحمن خان صاحب نیازی سے دلی ہمدردی کے ساتھ اظہار تعزیت کرتی ہیں۔ اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ اور آپ کے درجات کو بلند سے بلند تر فرماتا چلا جائے آمین

(سٹاف سکرٹری جامعہ نصرت ربوہ)

پریشان نہ ہوں

اگر آپکے چہرہ پر کیل اور پھنسیاں نکلی ہوئی ہیں۔ تو آج ہی ایک شیشی فریگرنٹ اینٹی پمپل کریم منگوا لیجئے۔ چند روز میں آپ کا چہرہ صاف ہو جائے گا۔ قیمت ۳ روپے

المنار دواخانہ ربوہ

خوبصورت اور مضبوط امریکن دانت

جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں۔ دانتوں کی جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے

ڈاکٹر شریف احمد پرانا اڈہ چنیوٹ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعے کسرِ صلیب کی مہم میں عظیم الشان کامیابی

"عیسائیت بڑی تیزی کے ساتھ تنزل کی طرف جا رہی ہے"

"بیسویں صدی کے لوگ مسیح کو خدا ماننے کیلئے تیار نہیں ہیں"

(عیسائی حلقوں کا اپنا اعتراف)

(مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ)

(۱)

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی المسیح الموعود علیہ السلام کا ایک عظیم کارنامہ عیسائیت کے عزائم پر کاری ضرب ہے یہ ایک تاریخی اور ناقابل فراموش حقیقت ہے کہ عیسائیت نے طاقت کے نشہ میں یہ سازش تیار کی تھی کہ ہندوستان افریقہ اور جملہ اسلامی ممالک کو عیسائیت کے حلقہ بگوش کر لیا جائے یورپ کے مختلف ممالک سے پادریوں کو منتخب کر کے ہندوستان میں بھیجا گیا۔ ہندوستان کے متعلق عیسائیت کا منصوبہ یہ تھا کہ اس کو ہر قیمت پر عیسائیت کی آغوش میں لایا جائے۔ ابتداء میں ہر عیسائی پادری اور گرجا کے پیچھے حکومت کی مشینری کام کر رہی تھی۔ ہندوستان کے گورنروں اور انگریز حکام میں سے مسٹر ایچیسن، لارنس، منٹگمری، میکلوڈ، ٹیلر، رینل اور ایڈورڈ نے عیسائیت کے استحکام میں بڑا کام کیا ہے ان کی مذہبی سرگرمیوں اور مساعی میں سیاسی مقاصد بھی پنہاں تھے چنانچہ لارڈ لارنس نے بڑے طمطراق سے کہا:-

"کوئی چیز بھی ہماری سلطنت کے استحکام کا اس امر سے زیادہ موجب نہیں ہو سکتی کہ ہم عیسائیت کو ہندوستان میں پھیلا دیں۔" (لارنس لائف ص۳۱۳)

انگلستان کے وزیر اعظم لارڈ پامرسٹن نے اعلان کیا:-

"ہمارا مفاد اس امر سے وابستہ ہے کہ ہم عیسائیت کی تبلیغ کو جہاں تک بھی ہو سکے فروغ دیں اور ہندوستان کے کونے کونے میں اس کو پھیلا دیں۔"

(The Missions)

برطانوی اقتدار کے آغاز میں ہندوستان میں عیسائیوں کو ہر جگہ کامیابی ہو رہی تھی انگریز حکام نے سرزمین ہند میں گرجوں کا جال پھیلا دیا۔ اس وقت کے پادری یہ یقین کر چکے تھے کہ اب عیسائیت ساری دنیا میں پھیل جائے گی۔ مسٹر جان پیروز امریکن مشنری تعلّی آمیز لہجہ میں بیان کرتے ہیں:-

"دنیائے عیسائیت کا عروج آج اس درجہ زندہ حقیقت کی صورت اختیار کر چکا ہے کہ یہ درجہ اسے پہلے کبھی نصیب نہ ہوا تھا۔ . . . . . .

برطانوی، جرمنی، روسی اور امریکی سلطنتوں کے حکمران اقرار کرتے ہیں کہ وہ یسوع مسیح کے نائبین ہیں اور اسی حیثیت سے اپنی اپنی سلطنتوں میں حکمران ہیں کیا ان سب کے زیر نگین علاقے مل کر ایسی وسیع و عریض سلطنت کی حیثیت نہیں رکھتے کہ جس کے آگے ازمنہ قدیمہ کی بڑی سے بڑی سلطنت بھی سراسر بے حیثیت نظر آنے لگتی ہے۔" (پیروز لیکچرز ص۴۲)

عیسائی پادری اس امر کا یقین کر چکے تھے کہ دنیا کا آئندہ مذہب عیسائیت ہوگا اور خود اسلامی مراکز صلیب کے زیر سایہ آجائیں گے۔ یہی پادری ڈاکٹر پیروز اسلامی ممالک میں عیسائیوں کے ناپاک عزائم کا یوں تحدی آمیز انداز میں ذکر کرتا ہے:-

"اب میں اسلامی ممالک میں عیسائیت کی روز افزوں ترقی کا ذکر کرتا ہوں اس ترقی کے نتیجہ میں صلیب کی چمکار آج ایک طرف لبنان پر تو لگن ہے تو دوسری طرف فارس کے پہاڑوں کی چوٹیاں اور باسفورس کا پانی اس کی چمکار سے جگمگ جگمگ کر رہا ہے یہ صورت حال پیش خیمہ ہے اس آنے والے انقلاب کا کہ جب قاہرہ، دمشق اور طہران کے شہر خداوند یسوع مسیح کے خدام سے آباد نظر آئیں گے۔ حتیٰ کہ صلیب کی چمکار صحرائے عرب کے سکوت کو چیرتی ہوئی وہاں بھی پہنچے گی اس وقت خداوند یسوع مسیح اپنے شاگردوں کے ذریعہ مکہ کے شہر اور خاص کعبہ کے حرم میں داخل ہوگا اور بالآخر وہاں اس حق و صداقت کی منادی کی جائے گی کہ ابدی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدائے واحد اور یسوع مسیح کو جانیں جسے تو نے بھیجا ہے۔" ص۴۲

عیسائیوں کو یہ جرأت اور بے باکی اس وجہ سے بھی ہوئی کہ مسلمانوں کی طرف سے عیسائیوں میں باقاعدہ تبلیغ اسلام کے لئے کوئی تنظیم اور قابل ذکر لٹریچر موجود نہ تھا۔ اور دوسری طرف بعض زعماء کو اپنے سیاسی اقتدار کے فقدان کا خوف تھا۔ مسیحی پروپیگنڈا اس قدر عروج پر تھا کہ پادری عماد الدین جیسے شخص نے تحریر کیا:-

"محمدی مذہب کے لئے اگرچہ ایک صورت تو ہے۔ مگر اس میں جان ہرگز نہیں اس لئے وہ ایک مردہ دین ہے یا ایک پتلا ہے جو آدمی نے بڑی کاریگری سے بنایا مگر اس میں جان نہ ڈال سکا۔" (تعلیم محمدی ص۳۵ مطبوعہ ۱۸۸۰ء)

(۲)

عیسائیوں کی طرف سے باقاعدہ ایک منصوبہ کے ماتحت اس عقیدہ کی اشاعت کی جاتی کہ ہمارا یسوع مسیح دنیا کا منجی ہے۔ مسیحی مذہب کی بنیاد دو باتوں پر ہے۔ (۱) الوہیت مسیح (۲) مسیح تمام گنہگاروں کے گناہوں کو اپنے سر پر اٹھا کر مصلوب ہوا اور جو اس واقعہ پر ایمان لائے گا۔ وہ گناہوں کی سزا سے کلیتہً نجات پا جائے گا۔ مشہور امریکی پادری ڈاکٹر زویمر جو عرصہ دراز تک قاہرہ میں مقیم رہے ہیں وہ تحریر کرتے ہیں:-

"كَيْفَ يَتَبَرَّءُ الْإِنْسَانُ عِنْدَ اللّٰهِ؟ وَالْجَوَابُ بِوَاسِطَةِ مَوْتِ الْمَسِيْحِ الْكَفَّارِيِّ فَقَطْ لَيْسَ مِنْ طَرِيْقٍ آخَرَ وَلَا مِنْ إِنْجِيْلٍ آخَرَ فَإِذَا كَانَ إِيْمَانُنَا هٰذَا خَطَأً كَانَتْ مَسِيْحِيَّتُنَا بِجُمْلَتِهَا بَاطِلَةً"

(السِّرُّ الْعَجِيْبُ فِي فَخِّ الصَّلِيْبِ) مطبوعہ مصر ص۴۰

یعنی انسان اللہ کے ہاں کس طرح گناہوں سے بری ہو سکتا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ صرف مسیح کے کفارہ یعنی صلیبی موت کے عقیدہ کے ذریعہ سے کسی اور واسطہ سے ہرگز نہیں اور نہ کسی اور انجیل سے اگر ہمارا یہ ایمان غلط ثابت ہو جائے تو پھر ہماری ساری مسیحیت ہی باطل اور لغو ثابت ہو جائے گی۔

(۳)

موسس احمدیت حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام نے عیسائیوں کی اس عمارت پر ایسی کاری ضرب لگائی کہ عیسائیت کی یہ عمارت پیوند خاک ہوگئی آپ نے اپنی مختلف کتب میں عیسائی عقائد کا تجزیہ کرتے ہوئے ان کے اس عقیدہ کو باطل ثابت کیا۔ بانی سلسلہ احمدیہ کس شوکت سے اعلان فرماتے ہیں:-

اے میرے دوستو! اب میری ایک آخری وصیت کو سنو اور ایک راز کی بات کہتا ہوں اس کو خوب یاد رکھو کہ تم اپنے ان تمام مناظرات کا جو عیسائیوں سے تمہیں پیش آتے ہیں پہلو بدل لو اور عیسائیوں پر یہ ثابت کر دو کہ درحقیقت مسیح ابن مریم ہمیشہ کے لئے فوت ہو چکا ہے یہی ایک بحث ہے جس میں فتح یاب ہونے سے تم عیسائی مذہب کی روئے زمین سے صفحہ لپیٹ دو گے . . . . . ان کے مذہب کا ایک ہی ستون ہے اور وہ یہ ہے کہ اب تک مسیح ابن مریم آسمان پر زندہ بیٹھا ہے اس ستون کو پاش پاش کرو پھر نظر اٹھا کر دیکھو کہ

اس ماہ کے چندہ جات از راہ کرم اس ماہ ادا فرمائیے (ناظر بیت المال آمد)

عیسائی مذہب دنیا میں کہاں ہے چونکہ خدا تعالیٰ بھی چاہتا ہے کہ اس ستون کو ریزہ ریزہ کرے اور یورپ اور ایشیا میں توحید کی ہوا چلا دے اس لئے اس نے مجھے بھیجا۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۲۳۲)

حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے آنیوالے مسیح کی خبر دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ "یَکْسِرُ الصَّلِیْبَ" کہ اس کے کارہائے نمایاں میں سے ایک اہم کام کسرِ صلیب بھی ہوگا چنانچہ بانی احمدیت نے عیسائیت کے خلاف اس قسم کا کامیاب اور مؤثر لٹریچر تیار کیا کہ عیسائیت اب علمی لحاظ سے اپنے سر کو بلند نہیں کر سکتی کیونکہ عیسائی عقائد اور نظریات کی بیخ کنی کے لئے بنیادی اور ٹھوس لٹریچر آپ نے مہیا فرمایا۔

آج بانیٔ احمدیت کی اتباع میں اور آپ کے ارشاد کی تعمیل میں فرزندانِ احمدیت نے عیسائیت کے خلاف اتنا کامیاب پُراثر اور عظیم الشان مضبوط محاذ قائم کیا ہے کہ قصرِ عیسائیت میں زلزلہ آگیا ہے اُن کا اپنا اعتراف ہے کہ ہم روز تنزل کی طرف جا رہے ہیں۔

آج عیسائی اسلام کی کامیاب مدافعت اور فرزندانِ احمدیت کی اکناف عالم میں تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں کھلے الفاظ میں یہ اعتراف کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں کہ

Christianity is going down the hill very fast.

چرچ کے لئے اس حقیقت کو تسلیم کرنے کے سوا چارہ نہیں ہے کہ عیسائیت بڑی تیزی کے ساتھ تنزل کی طرف جا رہی ہے۔"

(ٹانگانیکا سٹینڈرڈ ۲۳ نومبر ۱۹۶۱ء)

حضرت بانی احمدیت نے بطور پیشگوئی کے فرمایا تھا۔

"یاد رکھو کہ جھوٹی خدائی یسوع کی بہت جلد ختم ہونے والی ہے"

چنانچہ آج عیسائی الوہیت مسیح کے عقیدہ سے بیزاری کا اظہار کر رہے ہیں چنانچہ مسٹر ایڈون لوئس جو امریکہ میں ایک مذہبی ادارہ کے پروفیسر ہیں۔ اپنی کتاب "A Manual of Christian Beliefs" میں تحریر کرتے ہیں "بیسویں صدی کے لوگ مسیح کو خدا ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں"

افریقہ کے براعظم کے متعلق عیسائیوں کو یہ یقین تھا کہ اس کو بڑی آسانی سے عیسائی بنا لیا جائیگا۔ چنانچہ (Islam in Africa) میں مسٹر (A. P. Attorbury) لکھتے ہیں کہ

Islam in Africa will be comparatively easy for christianity

افریقہ میں اسلام کو نابود کرنے کا کام عیسائیت کے لئے آسان تر ہوگا۔"

لیکن آج افریقہ میں اسلامی تبلیغی مساعی کے نتیجہ اور فرزندانِ احمدیت کی کامیاب جدوجہد نے صورت حال بالکل تبدیل کر دی ہے اور عیسائیت کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکا۔

چنانچہ برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی کے جنرل سکرٹری مسٹر والسٹن نے کہا:

"یہ بات عین ممکن ہے کہ قریب مستقبل میں اسلام افریقہ کے ایک عوامی مذہب کی حیثیت سے عیسائیت کو شکست دیکر اس کی جگہ لے لے۔"

انہوں نے یہ بھی لکھا کہ

"دنیا کی آبادی دس لاکھ نفوس فی ہفتہ کے حساب سے بڑھ رہی ہے لیکن چرچ دنیا کی روحوں کو جیتنے اور انہیں عیسائیت کا گرویدہ بنانے کی جدوجہد میں ناکام ہوتا جا رہا ہے۔"

الغرض حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک عظیم الشان پیشگوئی کا مصداق ہے کہ آپ کے ذریعہ عیسائیت کی عمارت کو زلزلہ آئیگا۔

ضروری اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ رسومات کے خلاف جہاد ہماری جماعت کے لئے فرض ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی اہم تقریر "رسومات کے متعلق اسلامی تعلیم" لجنہ نے شائع کروائی ہے۔ جس کی قیمت فی نسخہ آٹھ آنے ہے تقسیم کرنے کے لئے چھ آنے فی کاپی دی جائے گی۔ ہر احمدی عورت کے لئے اس کا پڑھنا ضروری ہے۔

(سیکرٹری اشاعت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دس انصار پر ایک سائق

انصار اللہ کی نیابت کے لئے نہایت ضروری ہے کہ دستور اساسی کے قاعدہ نمبر ۲۰۱ کے تحت انصار کی باقاعدہ حلقہ بندی کر کے ہر دس انصار پر ایک سائق مقرر کیا جائے۔ براہ مہربانی اس طرف فوری توجہ فرمائی جائے اور آئندہ ماہوار رپورٹ میں اس کی پابندی کے سلسلہ میں اندراج فرمایا جائے۔

(قائد تجنید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

قابلِ تقلید نمونہ

۱۔ مکرم چوہدری عنایت محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بھنڈو ساہی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے تحریک پر حقہ سگریٹ پینا بالکل ترک کر دیا ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

۲۔۳۔ مکرم رشید احمد صاحب اور ان کے والد مکرم عالم دین صاحب سکنہ چنڈ سارا نے بھی آہستہ آہستہ کمی کر کے یکم مارچ ۱۹۷۰ء مطابق امان ۱۳۴۹ ہش سے بالکل حقہ و سگریٹ ترک کرنے کا تحریری وعدہ کر لیا ہے۔ فجزاھما اللہ تعالیٰ

احباب اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ ان نئیوں کے لئے دینی و دنیوی ترقی کی دعا فرمائیں۔

(سید احمد علی مربی انچارج جماعت احمدیہ سیالکوٹ ۱۳ تبلیغ ۱۳۴۹ ہش)

درخواست ہائے دعا

عزیزم خواجہ نصیر احمد (خلف الرشید جناب میاں غلام احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ وزیر آباد) متعلم ایم اے ایف سی کالج کے بازو کا اپریشن میو ہسپتال لاہور میں سوموار مورخہ ۱۶/۲ کو ہوا ہے احباب اور خصوصاً درویشان قادیان سے دعائے خاص کے لئے درخواست ہے

۲۔ چوہدری احمد حسین باجوہ صاحب ۳۰-H محکمہ ریلوے کی محکمانہ ترقی کا معاملہ پیش ہے ان کے لئے دعا کی جاوے کہ ان کی حق تلفی کا ازالہ جلد از جلد ہو (ڈاکٹر ایس ایم عبداللہ گورا وزیر آباد)

۳۔ میری اہلیہ عرصہ تین ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں پرسوں طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی جس کی وجہ سے ڈاکٹری مشورہ کے مطابق فضل عمر ہسپتال ربوہ میں اپریشن ہوا ہے احباب جماعت کامل شفا کے لئے دعا فرمائیں۔ (ملک ممتاز احمد نور مین جیجو کی نیاں ٹائیٹل پاور اسٹیشن ضلع شیخوپورہ)

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کیلئے

سونے کے جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز۔ کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور فون نمبر ۵۲۶۲۳

تریاق اٹھرا۔ اٹھرا کے علاج کیلئے کورس ۱۵/ روپے نور نظر اولاد نرینہ کیلئے کورس ۱۵/ روپے خورشید یونانی دواخانہ جھنگ ربوہ فون نمبر ۳۸

بیسرنا القرآن

مصنفہ:- صاحبزادہ پیر منظور محمد صاحب

نقالوں سے بچیں! ▲ "قاعدہ پر مکتبہ بیسرنا القرآن ربوہ ضلع جھنگ" چھپا ہوا ضرور دیکھ لیں ▲ قاعدہ بیسرنا القرآن

منیجر

دورِ ثانی کے واقفین عارضی کی فہرست

یکم مئی ۶۹ء سے پنجسالہ پروگرام کے مطابق جو احباب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود کی تحریک وقف عارضی میں خدمات بجا لا چکے ہیں، ان کے اسماء بغرض تحریک دعا شائع کئے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام واقفین کی خدمت کو قبول فرما کر اجر عظیم سے نوازے۔ احباب اس مبارک تحریک میں حصہ لینے کے لئے فارم دفتر وقف عارضی سے طلب فرما سکتے ہیں

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

۸۰۹ - مکرم حاکم شاہ صاحب — لائل پور شہر
۸۱۰ - " شیخ محمد علی صاحب انبالوی — چوہڑ کانہ شیخوپورہ
۸۱۱ - " حکیم سعد اللہ صاحب — ڈیرہ داد پور
۸۱۲ - " خواجہ نصیر احمد صاحب — وزیر آباد - ضلع گوجرانوالہ
۸۱۳ - " محمد انور صاحب — " "
۸۱۴ - " سید کمال یوسف صاحب — ربوہ
۸۱۵ - " راجہ نذیر احمد صاحب ظفر — "
۸۱۶ - " رانا مبارک احمد صاحب — بہاول پور
۸۱۷ - " عبدالسلام صاحب — ڈگری گھنان - ضلع سیالکوٹ
۸۱۸ - " سیٹھ چراغ دین صاحب — وزیر آباد - ضلع گوجرانوالہ
۸۱۹ - " محمد اسماعیل صاحب جھول — ضلع رحیم یار خان
۸۲۰ - " چوہدری محمد عبداللہ صاحب چک ۱۵۱ — ضلع میرپور خاص
۸۲۱ - " نذیر احمد صاحب گوٹھ شاہ دین — ضلع نواب شاہ
۸۲۲ - " چوہدری دین محمد صاحب صحابی — چوہڑ منڈی ضلع سیالکوٹ
۸۲۳ - " رائے منصب علی خاں صاحب کھرل — جھنگڑ حاکم والا - ضلع شیخوپورہ
۸۲۴ - " مرزا محمود احمد صاحب جامعہ احمدیہ — ربوہ
۸۲۵ - مکرم میاں خان محمد صاحب چک ۸۴ ج ب — ضلع لائل پور
۸۲۶ - " نبی بخش صاحب چک ۸۹ ج ب — " "
۸۲۷ - " محمد یوسف صاحب چیمہ — کرتو شیخوپورہ
۸۲۸ - " عبدالبصیر صاحب نون — سرگودھا کوٹھی ۱۵۴ سی
۸۲۹ - " افتخار الدین صاحب قمر — چک چٹھہ گوجرانوالہ
۸۳۰ - " برکت علی صاحب — کراچی ۳
۸۳۱ - " بشیر محمود صاحب — راولپنڈی
۸۳۲ - " صغیر احمد صاحب چیمہ — کراچی ۳
۸۳۳ - " چوہدری مبارک احمد صاحب — راولپنڈی
۸۳۴ - " مقصود احمد صاحب — شور کوٹ روڈ امیر کالونی ضلع جھنگ
۸۳۵ - " چوہدری محمد شفیع صاحب — ڈسکہ - ضلع سیالکوٹ
۸۳۶ - " عزیز محمد خاں صاحب — لاہور
۸۳۷ - " چوہدری محمد عبداللہ صاحب — ھوہاوا ڈھلواں ضلع گوجرانوالہ
۸۳۸ - " محمد خان صاحب — غلہ منڈی لائل پور
۸۳۹ - " خان محمد صاحب — ڈھول ضلع سرگودھا
۸۴۰ - " چوہدری دین محمد صاحب — ناصر آباد اسٹیٹ ضلع میرپور خاص
۸۴۱ - " محمد عبداللہ صاحب بمقام گوئی تحصیل کوٹلی ضلع میرپور خاص آزاد کشمیر
۸۴۲ - " مولوی عبدالرحمٰن صاحب — " " "
۸۴۳ - " رائے عباس علی صاحب — جھنگڑ حاکم والا - ضلع شیخوپورہ
۸۴۴ - " عبداللہ صاحب سکنہ احمد پور — ڈیرہ غازیخاں
۸۴۵ - " خواجہ عبدالحی صاحب — ربوہ
۸۴۶ - " حکیم محمد بخش صاحب — لائل پور
۸۴۷ - " حاجی کریم بخش صاحب — قمر آباد ضلع نواب شاہ
۸۴۸ - " اعجاز احمد صاحب خادم — " "
۸۴۹ - " ماسٹر عبدالمجید صاحب انور — کالہ گجراں ضلع جہلم

ولادت

عزیزم برادرم قریشی محمد صادق صاحب آف نیچ گاؤں (مشرقی پاکستان) کو اللہ تعالیٰ نے ۲۰/۳ کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود قریشی محمد حنیف صاحب علوی سائیکل سیاح کا پوتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرما کر خادم دین بنائے۔ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(محمد نواز مومن)

اعلان فروخت مکان

ایک مکان پختہ سیمنٹڈ رقبہ پندرہ مرلہ مشتمل بر ایک بیٹھک۔ دو کمرے۔ سٹور۔ باورچی خانہ دو برآمدے اور دو ہی نلکہ جات۔ سیڑھیاں اور اوپر پردہ بھی ہے۔ صحن بھی پختہ ہے۔

پلاٹ ۲۳/۱۹ واقعہ محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ قابل فروخت ہے۔ خواہشمند احباب بذریعہ خط و کتابت یا بالمشافہ ہم سے رجوع کریں

نوٹ:- منڈی و اسٹیشن نزدیک ہے اور مسجد ناصر بھی قریب ہے

چوہدری محمد شریف رحمت بازار ربوہ

ولادت

عزیزم برادرم قریشی محمد صادق صاحب آف نیچ گاؤں (مشرقی پاکستان) کو اللہ تعالیٰ نے ۲۰/۳ کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود قریشی محمد حنیف صاحب علوی سائیکل سیاح کا پوتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرما کر خادم دین بنائے۔ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(محمد نواز مومن)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے۔

تبلیغی و علمی مجلہ
ماہنامہ الفرقان ربوہ
جسمیں
فرقانی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے اعتراضات کے جوابات دئے جاتے ہیں۔ غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے۔ جسکے ایڈیٹر مولانا ابو العطاء صاحب ہیں
سالانہ چندہ صرف ۶/- روپے
(منیجر)

مرغی خانہ
کھونے کیلئے
متواتر انڈے دینے والی بہترین وائٹ لیگھارن نسل
ربوہ
ایک دفعہ چوزے
خلیل پولٹری فارم

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں
سالانہ چندہ صرف دو روپے
(منیجر)

لائل پور میں اپنی نوعیت کی واحد دکان
جہاں سے
آپ کو ہر قسم کا صوفہ کلاتھ پردہ کلاتھ بیڈ شیٹ بستر نفیس لکھیں تولیے جائے نماز، تھوک و پرچون مل سکتے ہیں
وسیم ٹیکسٹری ہاؤس
چوک گھنٹہ گھر ایس پی بازار لائلپور

آکسیر پھارہ
شفتل اور برسیم سے ہونیوالا جانوروں کا ہلاک پھارہ "آکسیر پھارہ" کے ایک ہی پیکٹ سے بفضلہ تعالیٰ منٹوں میں غائب ہو جاتا ہے۔
قیمت فی پیکٹ ایک روپیہ درجن یا زیادہ پر ۳۳ فی صد کا کمیشن دو درجن یا زیادہ پر خرچہ ڈاک ۱/۵ بذمہ کمپنی۔ اصلی دوا کے ہر پیکٹ پر "غیر مفید ثابت ہونے پر قیمت واپس کر دینے کی رعایت" کے الفاظ چھپے ہوئے ملاحظہ فرمائیں۔
کیور ہیومینٹیز کمپنی رجسٹرڈ کمرشل بلڈنگ لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

حب اٹھرا مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا مکمل کورس گیارہ تولہ ۲۰/- روپے فی تولہ ۲/- روپے حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ / بالمقابل ایوان محمود ربوہ

ہمدرد نسواں (حبوب اٹھرا) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس بتیس روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جامعہ نصرت ربوہ میں انیسویں سالانہ کھیلوں کے مقابلہ جات

جامعہ نصرت کی سالانہ کھیلیں بروز جمعرات بتاریخ ۱۲ فروری سنہ ۷۰ء کالج گراؤنڈ میں منعقد ہوئیں۔ افتتاح حضرت سیدہ ام متین صاحبہ ڈائریکٹریس جامعہ نصرت نے فرمایا

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ نے طالبات کو قیمتی نصائح سے مستفید فرمایا۔ آپ نے یہ تلقین فرمائی کہ طالبات کھیلوں کے مقابلہ جات کی طرح زندگی کی دوڑ میں بھی جانفشانی اور دیانتداری سے حصہ لیں۔ کھیلیں زندگی میں جو نظم و ضبط پیدا کرتی ہیں۔ ان کا اثر عارضی نہیں ہونا چاہیئے۔ مسلمانوں نے قرآن کی تعلیمات کو بھلا دیا ہے۔ اور نتیجتہً ترقی کی راہ میں باقی اقوام سے پیچھے رہ گئے ہیں۔ یہ خدا تعالےٰ کا خاص احسان ہے کہ اس نے حضرت مسیح موعود اور خلافت کے ذریعے مسلمانوں میں ایک نیا جوش اور ولولہ پیدا کر دیا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ اچھا کام سیکھنے میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔ کسی کو تکلیف نہ دیں۔ کبھی ظالم نہ بنیں۔ بلکہ آپ مظلوم کی مدد کرنے والی ہوں۔

کھیلوں کے اختتام پر آنسہ عائشہ نعیر سال سوم اور آنسہ امۃ الباری سال چہارم اس سال کی بہترین کھلاڑی قرار دی گئیں۔ انہوں نے یہ اعزاز سخت مقابلے اور محنت کے بعد حاصل کیا ہے آنسہ قریشی سال دوم نے اس برس جیولن تھرو میں نیا ریکارڈ قائم کیا ہے سال دوم کو اس برس کھیلوں کے لحاظ سے بہترین کلاس قرار دیا گیا۔ تین بجے شام حضرت سیدہ بیگم صاحبہ حرم محترم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تشریف لائیں۔ آپ نے ازراہ نوازش طالبات میں انعامات تقسیم فرمائے اور انعام لینے والی طالبات کو مبارک باد دی۔

اس کے بعد محترم پرنسپل صاحبہ مہمانوں اور بالخصوص حضرت سیدہ ام متین صاحبہ و حضرت سیدہ بیگم صاحبہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے تشریف لا کر طالبات کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ بعد ازاں تمام مہمانوں کی تواضع مشروبات اور فواکہات سے کی گئی۔

(گیمز سیکرٹری جامعہ نصرت)

مقابلہ دوڑ

جیسا کہ ناظمین اطفال کو معلوم ہے کہ یکم صلح / جنوری سے شروع ہونے والے وقف جدید کے مالی سال کا اعلان حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر فرما دیا تھا۔ جس کے فوراً بعد اطفال سے بھی وقف جدید کے وعدہ جات حاصل کرنے شروع کر دئے گئے۔ پندرہ تبلیغ / فروری تک جس مجلس اطفال الاحمدیہ کی طرف اطفال کی چندہ وقف جدید میں سو فیصد شمولیت کی اطلاع موصول ہوگی وہ اس دوڑ میں اوّل قرار دی جائے گی اور سالانہ اجتماع کے موقعہ پر شعبہ کی طرف سے خصوصی انعام اس مجلس کو دیا جائیگا۔

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

۱۔ مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ڈنڈ پور کھروڑیاں کی اہلیہ صاحبہ سول ہسپتال ڈسکہ میں زیر علاج ہیں ڈاکٹروں نے بتایا ہے کہ ان کا دل بڑھ گیا ہے۔ دوسرے فوری طور پر نظر پر اثر پڑا ہے۔ نظر بہت ہی کم ہو گئی ہے جس کی وجہ سے سخت پریشانی ہے۔ کمزوری بہت ہی زیادہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ شافی اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل و کرم سے ان کی اہلیہ صاحبہ کو صحت کاملہ عطا فرما دے۔ آمین

(خاکسار بشیر احمد صراف سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ڈسکہ) ۴

دعائے مغفرت

۱۔ میرے والد محترم محمد عبداللہ صاحب ایرانی جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے مورخہ ۵/۲ کو بوقت نماز مغرب وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ کے ہم جماعت تھے احباب ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ مرحوم کو مورخہ ۹/۲ کو بعد نماز جمعہ سپرد خاک کیا گیا۔ خاکسار برکت اللہ بھٹی محلہ باغبانپورہ جدید حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ

۲۔ خاکسار کا بھانجہ عزیزم رؤف احمد ابن مکرم طالب حسین صاحب چک ۷۹ نواں کوٹ ۲/۶ بروز سوموار ۷ بجے شب وفات پا کر اپنے مولےٰ حقیقی کو جا ملا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی والدہ و دیگر لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور نعم البدل عطا فرمائے۔

چوہدری عبداللطیف کارکن خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

۳۔ مکرم حکیم سید پیر احمد شاہ صاحب آف شہر سیالکوٹ کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ فالج طویل عرصہ سے بیمار ہیں۔ آپ چند دن میں ۷۰ برس کی ہو کر حصہ لینے والی ایک بزرگ موصیہ اور صحابیہ خاتون ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم محترمہ موصوفہ کو کامل صحت بخشنے والی طویل زندگی عطا فرمائے

(حبیب الرحمان کلرک دفتر آبادی)

۴۔ میرے بیٹے سعید احمد رشید چیف ڈیپو آفیسر محکمہ ریلوے اپنے محکمہ کی طرف سے فرانس گئے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو۔ (بیگم شیخ مسعود احمد رشید گلگتی حال کوٹھی ۶۳ کینال بینک لاہور)

تریاق سلیمانی

ہیضہ۔ تبخیر معدہ۔ بدہضمی اسہال اور قے کا فوری علاج

قیمت ایک روپیہ ۱/- دو روپیہ ۲/- چھ روپیہ ۶/-

المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

خالص دوائیں گارنٹی سے حاصل کریں

جانوروں کے خطرناک اپچارہ کیلئے ہمیشہ تسلی بخش خالص نسخہ سے تیار کردہ دوا و شفائے اپچارہ استعمال کریں۔ ہر پیکٹ کے ساتھ گارنٹی قیمت ۷۵/- درجن ۶/- دو درجن پر خرچ ڈاک معاف۔

بواسیر خونی و بادی کے مریضوں کے لئے شفا کا پیغام آج ہی تسلی بخش مکمل فائدہ کے لئے نیو پائلز کورس استعمال کریں ۸/- ۱۵۰ سے زائد مجربات کا رسالہ مفت

شاہ ہومیو میڈیکل سٹور نزد ایبٹ ہسپتال ربوہ

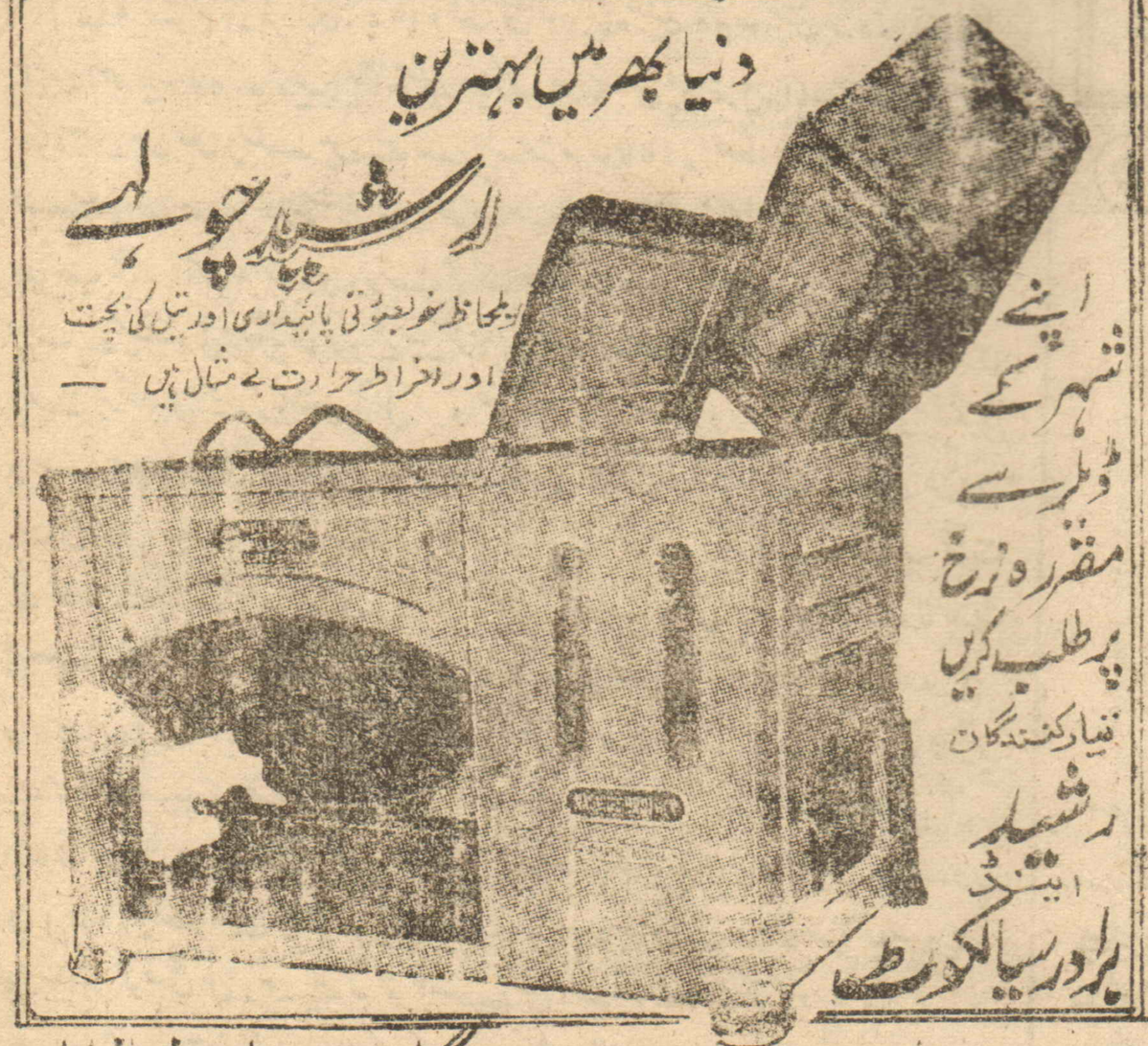

حبوب مفید اٹھرا مرض اٹھرا کا کامیاب علاج کورس بتیس ۳۲/- روپے فی شیشی پانچ روپے ۵/- ناصر دواخانہ • گولبازار ربوہ فون نمبر ۳۴ گول کچہری بازار لائل پور

○ گزشتہ دو ہفتوں کی اہم جماعتی خبریں ○

۱۱ تبلیغ تا ۲۴ تبلیغ ۱۳۴۹ ہش

(۱) گزشتہ دو ہفتوں کے دوران سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت بلڈ پریشر کی وجہ سے ناساز رہی۔ آخر میں طبیعت نسبتاً بہتر ہو گئی۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

حضور ایدہ اللہ کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احبابِ جماعت آپ کی صحت و سلامتی کے لئے بھی التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

(۲) حضور ایدہ اللہ علالتِ طبع کے باعث ۱۳ تبلیغ اور ۲۰ تبلیغ کو مسجد مبارک میں تشریف لا کر جمعہ کی نماز نہیں پڑھا سکے۔ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں ۱۳ تبلیغ کو محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے جمعہ کی نماز پڑھائی اور حج کی فرضیت اور اس کی عظیم الشان برکات پر خطبہ دیا۔ ۲۰ تبلیغ کو نماز جمعہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں اس امر پر روشنی ڈالی کہ جائز ذرائع سے حاصل کی ہوئی حلال روزی اور طیّب رزق کے بغیر عبادت کے تقاضے پورے نہیں ہو سکتے۔

(۳) ۱۰ ذوالحجہ ۱۳۸۹ ہجری مطابق ۱۷ تبلیغ ۱۳۴۹ ہجری شمسی (مطابق ۱۷ فروری ۱۹۷۰ء) کو ربوہ میں عید الاضحیٰ کی مقدس و بابرکت تقریب اسلامی شعار کے مطابق سادہ اور پُروقار طریق پر منائی گئی۔ اُس روز حضور ایدہ اللہ نے کسی قدر ضعف کے باوجود پونے نو بجے صبح مسجد مبارک میں تشریف لا کر نمازِ عید پڑھائی اور عید الاضحیٰ کے بنیادی سبق پر ایک مختصر لیکن جامع اور پُرمعارف خطبہ ارشاد فرمایا۔ آخر میں حضور نے دعا کرائی جس میں جملہ احباب شریک ہوئے۔ دعا سے فارغ ہونے کے بعد احباب نے اپنے گھروں میں واپس جا کر سنّتِ ابراہیمیؑ کی اتباع میں حسبِ توفیق قربانی کے جانور ذبح کئے۔ نمازِ عید میں اہلِ ربوہ (جن میں مرد، مستورات اور بچے سب شامل تھے) کے علاوہ احمد نگر، سرگودہا، لائلپور اور لاہور کے کثیر التعداد احباب نیز بعض دُور و دراز مقامات کے ان احباب نے جو چند روز پیشتر ہی ربوہ آ گئے تھے شرکت کی۔

(۴) ربوہ — ۲۲ فروری ۱۹۷۰ء مطابق ۲۲ ماہ تبلیغ ۱۳۴۹ ہش بروز اتوار لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیرِ اہتمام مسجد مبارک میں وسیع پیمانہ پر ایک جلسہ عام منعقد ہوا جس میں علماءِ سلسلہ میں سے صدرِ جلسہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب، محترم نسیم سیفی صاحب، محترم شیخ نور احمد صاحب منیر، محترم ڈاکٹر سید سلطان محمود صاحب شاہد، محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد اور محترم مولوی غلام باری صاحب سیف نے پیشگوئی مصلح موعود کے پس منظر اور غلبۂ اسلام کے ضمن میں اس کی بنیادی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈال کر واضح فرمایا کہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی جو سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذاتِ بابرکات میں بڑی شان اور آب و تاب کے ساتھ پوری ہوئی اپنے اثرات اور طیّب و شیریں ثمرات کے لحاظ سے ایک عظیم الشان دائمی نشان کی حیثیت رکھتی ہے۔ کیونکہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی برکاتِ خاصہ آپؓ کے وصال کے بعد بھی جاری ہیں اور ہمیشہ جاری رہیں گی۔ یہ انہی برکاتِ خاصہ کے جاری رہنے کا نتیجہ ہے کہ آج سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آسمانی قیادت میں جماعتِ احمدیہ کو غلبۂ اسلام کی خاطر قربانیاں پیش کرنے اور ان اہم اور عظیم الشان کاموں کو پورے جذبہ و جوش کے ساتھ سرانجام دینے کی مسلسل توفیق مل رہی ہے کہ جو حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو محبوب و مرغوب تھے اور جنہیں حضورؓ نے جاری کر کے انہیں بڑی محنت اور جانفشانی سے پروان چڑھایا تھا اور اس طرح دُنیا میں غلبۂ اسلام کی راہ ہموار کر دکھائی تھی۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شادی کی مبارک تقریب

ربوہ — یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سُنی جائے گی کہ ۲۲ ماہ تبلیغ ۱۳۴۹ ہش مطابق ۲۲ فروری ۱۹۷۰ء بروز اتوار بعد نماز عصر عزیزہ امۃ الصبور صاحبہ سلمہا بنت محترم پیر معین الدین صاحب اور عزیز وحید احمد صاحب ابن محترم پیر صلاح الدین صاحب ایڈیشنل کمشنر ملتان کی شادی کی بابرکت تقریب عمل میں آئی۔ عزیزہ امۃ الصبور صاحبہ سلمہا سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نواسی محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ النصیر صاحبہ کی بیٹی اور محترم پیر اکبر علی صاحب مرحوم کی پوتی ہیں۔ اسی طرح عزیز وحید احمد صاحب سلمہٗ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کے نواسے محترمہ سیدہ امۃ اللہ صاحبہ کے بیٹے اور محترم پیر اکبر علی صاحب مرحوم کے پوتے ہیں۔

بارات ۲۲ ماہ تبلیغ کو ۲ بجے بعد دوپہر ملتان سے ربوہ پہنچی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسی روز مسجد مبارک میں بعد نماز عصر دونوں کا نکاح پچاس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ بعدہٗ حضور نے محترم پیر معین الدین صاحب کی کوٹھی "بیت النصیر" واقعہ دار الصدر میں تشریف لے جا کر تقریبِ رخصتانہ میں شمولیت فرمائی۔ حضور ایدہ اللہ کے علاوہ اِس تقریب میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر افراد، صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام، ناظر و وکلاء صاحبان اور دیگر احباب نے بہت کثیر تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآنِ مجید سے ہوا جو مکرم حافظ محمد صدیق صاحب قریشی نے کی بعدہٗ مکرم محمد احمد صاحب انور ایم۔ اے نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے بعض منتخب دعائیہ اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سُنائے۔ آخر میں حضور ایدہ اللہ نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی جس میں جملہ احباب شریک ہوئے۔

رخصتانہ اگلے روز ۲۳ تبلیغ دوشنبہ کی صبح کو عمل میں آیا جبکہ ۹ بجے صبح بارات ملتان واپس روانہ ہوئی۔ حضور ایدہ اللہ نے اُس وقت بھی ازراہِ شفقت دعا کرائی اور اِس طرح عزیزہ امۃ الصبور صاحبہ سلمہا کو دعاؤں کے ساتھ رخصت فرمایا۔

ادارۂ الفضل اِس تقریب سعید کے بابرکت موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ، حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا، محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ النصیر صاحبہ، محترمہ سیدہ امۃ اللہ صاحبہ، محترم پیر معین الدین صاحب، محترم پیر صلاح الدین صاحب نیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خاندان حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ اور خاندان محترم پیر اکبر علی صاحب مرحوم کے جملہ افراد کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور احبابِ جماعت کو دعا کی تحریک کرتے ہوئے خود بھی دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو دینی و دُنیوی لحاظ سے خیر و برکت اور یمن و سعادت کا موجب اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

(۵) گزشتہ دو ہفتوں کے دوران مکرم مولوی محمد شفیق صاحب قیصر یوگنڈا (مشرقی افریقہ) سے، مکرم قریشی مقبول احمد صاحب امریکہ سے اور مکرم محمد عثمان صاحب چینی سنگاپور سے وہاں تبلیغِ اسلام کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد ربوہ واپس تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ ان کا مرکزِ سلسلہ میں واپس آنا مبارک کرے اور بیش از پیش خدماتِ دینیہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

درخواستِ دعا

کراچی سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ مکرم مسعود احمد صاحب خورشید کی ٹانگ کا زخم تاحال اندر سے مندمل نہیں ہوا ہے جس کی وجہ سے ٹیس پڑتی ہے نیز رات کو بے چینی رہتی ہے اور نیند اچھی طرح نہیں آتی۔ علاج بدستور جاری ہے۔ احباب جماعت آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور کاروبار میں ترقی کیلئے توجہ اور درد سے دعائیں کریں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴